2۔ نعت

احسان دانش

خلاصہ

نعت میں شاعر حضرت محمد ﷺ کی تعریف اور توصیف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ حضور پُر نور، شافع یوم النشور، دوعالم کے امداد گار، امین غمگسار غریبوں کی جان کا سکوں، یتیموں کے دل کا قرار، محبوب پروردگار اور پیغمبر ذی وقار بن کر آئے۔ آپ ﷺ نے وحشت و بربریت میں پڑی انسانیت کو اصولِ محبت کا پیغام دیا، جہالت کی تاریکی میں بھٹکتی انسانیت کو ہدایت کے نور سے منوّر کیا۔ زمانے کو منزل مبارک ہو، اُن کی دائمی کامیابی، ابدی فلاح اور اخروی نجات کے لئے نبی محتشم، ہم نور مجسم ﷺ ہدایت جاوداں اور مقدس قرآن لے کر آئے۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالی نے دونوں جہاں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا آپ کی تشریف آوری اللہ کا ہم پر خصوصی انعام ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات رہتی دنیا تک ہماری رہنمائی کرتی رہیں گی۔ آپ ﷺ کا اخلاق بے مثال ہے۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) نعت کے پہلے شعر میں حضور ﷺ کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: اِمداد گار، غمگسار، امین۔

(ب) دوسرے شعر کے مطابق کس کو سکون ملا ہے؟

جواب: غربا کی جان اور یتیموں کے دل کو سکون ملا ہے۔

(ج) انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسان کو انسان کی پہچان اور قدر ہو گی اور انسانیت کا پتا چلے گا۔

(د) شاعری کے نزدیک حضور ﷺ کا پیغام کیا ہے؟

جواب: اصول محبت۔

(ہ) نعت کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟

جواب: رسول پاک ﷺ

3-متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان لگائیں۔